السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید عرصہ سے نزلہ کھانسی ودمہ کی بیماری میں بتلا ہے ۔ ایک عامل نے قرآن مجید سے علاج کیا۔ سورہ فاتحہ اور آیات شفا لکھ کر پلائیں ۔ مگر اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ زید کا خیال ہے کہ ڈاکٹری علاج کرایا جائے ۔ مگر عامل نے منع کر دیا کہ قرآن مجید کے دم کو ترک کرکے تم کافر ہو جاؤ گے ۔ دریافت طلب امر یہ ہے کہ آیا زید ڈاکٹری حکیمی علاج کروا سکتا ہے یا نہیں ۔ جبکہ قرآن مجید سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ قرآن مجید کی شفاء پر ایمان رکھتے ہوئے حالت کے مطابق یہ کہنا کہ اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ کیا اس سے کفر لازم آتا ہے ؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتب احادیث میں علاج معالجہ کی بابت بکثرت احادیث موجود ہیں جن میں مادی ، روحانی ہر قسم کے معالجات مذکور ہیں ۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمائے اور کئے ہیں ۔ اگر قرآن مجید کے علاوہ اور معالجات کفر ہوتے تو معاذاللہ ۔ معاذاللہ یہ کفر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عائد ہوتا رہا۔ فائدہ نہ ہوا فائدہ تو خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے ۔ قرآن مجید کے ساتھ شفاء بھی خدا کی طرف سے ہے اور غیر قرآن کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے ۔ خدا تعالی نے شہد کو شفاء للناس فرمایا ہے ۔ تو اگر کسی بیمار کو شہد سے فائدہ نہ ہوا اور اس بات کو بیان کرتا ہوا کوئی شخص کہہ دے کہ شہد سے فائدہ نہیں ہوا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ معاذاللہ خدا تعالیٰ کا شفاء للناس کہنا غلط ہے ۔ بلکہ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ اس خاص موقعہ پر مشیت ایزدی سے اس کا اثر رک گیا۔ سو اس طرح قرآن شریف کو سمجھ لینا چاہیے ۔ جو شخص کسی خاص موقعہ پر فائدہ کی نفی سے قرآن مجید کے شفاء ہونے سے انکار سمجھ لیتا ہے یہ اس کی بے سمجھی ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص188

محدث فتویٰ